تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University

Solved Assignments Autumn 2026

Course Code:	Code201
Course Name:	(Islamiat)اسلامیات
Class:	Matric
Total Credit Hours:	6
Total Assignments:	4
Assignments Last Date:	2027-02-20

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ:ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہے۔اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

امتحانی مشق نمبر 4

> سوال نمبر 1: ہجرت مدینہ کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اولین اقدامات (مسجد نبوی کی تعمیر، اذان کا آغاز) بیان کریں۔

جواب:

ہجرتِ مدینہ کے بعد نبی کریم ﷺ نے ایک نئے اور منظم اسلامی معاشرے کی تشکیل کے لیے درج ذیل تاریخی و اولین اقدامات فرمائے:

1. مسجدِ نبوی کی تعمیر:

مدینہ منورہ پہنچنے کے بعد حضور ﷺ کا سب سے پہلا اور اہم قدم ایک مرکزی عبادت گاہ کی تعمیر تھا۔

- **جگہ کا انتخاب:** حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان کے قریب دو یتیم بچوں (سہل اور سہیل) کی زمین پسند کی گئی اور اس کی قیمت ادا کر کے اسے خرید اگیا۔
- **ذاتی شرکت:** تعمیر میں صحابہ کرام کے ساتھ ساتھ نبی کریم ﷺ نے بنفسِ نفیس اینٹیں اور گارا اٹھا کر حصہ لیا، جس سے محنت کی عظمت کا درس ملا۔
- **ہمہ گیر مرکز:** مسجدِ نبوی محض ایک عبادت گاہ نہیں تھی بلکہ یہ اسلامی ریاست کا سیاسی، فوجی، تعلیمی اور معاشرتی مرکز بھی تھا۔ یہاں مسلمانوں کے مقدمات کا فیصلہ ہوتا اور وفود سے ملاقاتیں کی جاتی تھیں۔

2. اذان کا آغاز:

مسلمانوں کو باجماعت نماز کے لیے جمع کرنے کے لیے ایک واضح اور باقاعدہ نظام کی ضرورت تھی۔

- **مشورہ و خواب:** صحابہ کرام کے درمیان مشورہ ہوا کہ نماز کا وقت بتانے کے لیے کیا طریقہ اپنایا جائے۔ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو خواب میں اذان کے الفاظ سکھائے گئے۔
- **رسمِ اذان:** نبی کریم ﷺ نے ان الفاظ کو پسند فرمایا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ہدایت کی کہ وہ اپنی بلند اور خوبصورت آواز میں اذان دیں۔ اس طرح پہلی بار اسلام میں باقاعدہ اذان کا آغاز ہوا اور شعائرِ اسلام کا ایک عظیم رکن قائم ہوا۔

> سوال نمبر 2: مواخات مدینہ (انصار و مہاجرین کے بھائی چارے) کی اہمیت اور اس کے معاشی اثرات لکھیں۔

جواب:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

1. مواخاتِ مدینہ کی اہمیت:

مواخات سے مراد بھائی چارہ ہے۔ ہجرت کے بعد مکہ کے مہاجرین اپنا تمام مال و اسباب مکہ میں چھوڑ کر بالکل خالی ہاتھ مدینہ پہنچے تھے۔ حضور ﷺ نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے مکان پر انصار (مدینہ کے مقامی لوگ) اور مہاجرین کو آپس میں ایک دوسرے کا دینی بھائی بنا دیا۔

• اخوت کی اعلیٰ مثال: انصارِ مدینہ نے اپنے مہاجر بھائیوں کے لیے اپنے گھر، زمینیں اور مال و اسباب نصف نصف تقسیم کر دیے۔ یہ دنیا کی تاریخ میں ایثار و قربانی کی بے مثال نظیر ہے۔

2. مواخات کے معاشی اثرات:

• معاشی بحران کا خاتمہ: مواخات نے مدینہ میں ہجرت کے بعد پیدا ہونے والے ممکنہ معاشی بحران کو فوری طور پر ختم کر دیا۔ مہاجرین کی فوری آبادکاری کا مسئلہ بلا کسی سرکاری بجٹ کے حل ہو گیا۔

• خود انحصاری اور محنت کی تربیت: مہاجرین نے انصار کا مفت مال لینے کے بجائے محنت مزدوری اور تجارت کو ترجیح دی۔ مثلاً حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انصار بھائی کی پیشکش پر شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا: 'مجھے بازار کا راستہ دکھا دو' اور جلد ہی ایک کامیاب تاجر بن گئے۔

• زراعت اور تجارت کا فروغ: انصار کی زرعی زمینوں اور مہاجرین کی تجارتی صلاحیتوں کے ملنے سے مدینہ کی معیشت انتہائی مضبوط ہو گئی اور مسلمانوں نے مدینہ کی منڈی پر یہودی تاجروں کی اجارہ داری کو ختم کر دیا۔

سوال نمبر 3: اسلامی نظام اخلاق کی بنیاد کن اصولوں پر ہے؟ اخلاق کی اہمیت قرآن و حدیث سے واضح کریں۔

جواب:

1. اسلامی نظام اخلاق کی بنیاد:

اسلامی اخلاقیات محض فرضی نظریات کا نام نہیں بلکہ اس کی بنیاد درج ذیل محکم اصولوں پر ہے:

• ایمان اور تقویٰ: انسان کا اپنے خالق پر ایمان اور اس کا خوف ہی اسے تمام برائیوں سے روکتا اور اچھے اخلاق اختیار کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔

• آخرت میں جوابدہی کا احساس: یہ احساس کہ ہر اچھے اور برے عمل کا بدلہ قیامت کے دن ملنا ہے، اخلاقی ذمہ داری کو مضبوط بناتا ہے۔

• رضائے الٰہی کا حصول: اسلامی اخلاق کا مقصد دنیاوی شہرت نہیں بلکہ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہے۔

2. اخلاق کی اہمیت قرآن و حدیث کی روشنی میں:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

• قرآنی تعلیمات: قرآن مجید میں نبی کریم ﷺ کے اخلاق کی تعریف میں ارشاد فرمایا گیا: 'وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ' (اور بے شک آپ اخلاق کے اعلیٰ درجے پر ہیں - سورۃ القلم)۔ نیز فرمایا کہ نیکی اور برائی برابر نہیں ہو سکتیں، برائی کا جواب بہترین اخلاق سے دو۔

• احادیثِ مبارکہ:

1. نبی کریم ﷺ نے فرمایا: 'بعثت لأتمم مکارم الأخلاق' (مجھے صرف اس لیے بھیجا گیا ہے تاکہ میں بہترین اخلاق کی تکمیل کروں)۔

2. ایک اور جگہ ارشاد فرمایا: 'قیامت کے دن مومن کے میزان میں سب سے وزنی چیز اس کے اچھے اخلاق ہوں گے'۔

> سوال نمبر 4: سچائی (صدق) کی اہمیت اور جھوٹ کے معاشرتی و روحانی نقصانات پر تفصیلی بحث کریں۔

جواب:

1. سچائی (صدق) کی اہمیت:

سچائی اسلامی معاشرے کی سب سے بنیادی فضیلت اور تمام نیکیوں کی جڑ ہے۔

• قرآنی حکم: ارشادِ باری تعالیٰ ہے: 'يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ' (اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ)۔

• حدیث کا ارشاد: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: 'سچائی انسان کو نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف راہ نمائی کرتی ہے'۔

2. جھوٹ کے روحانی اور معاشرتی نقصانات:

جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے جسے اسلام میں منافقت کی علامت قرار دیا گیا ہے۔

• روحانی نقصانات:

- ایمان کی کمزوری: جھوٹ بولنے سے انسان کے اندر سے ایمان کی روح نکل جاتی ہے۔ حدیث کے مطابق مومن میں دیگر خامیاں ہو سکتی ہیں لیکن وہ جھوٹا اور خائن نہیں ہو سکتا۔

- اللہ کی رحمت سے محرومی: جھوٹے شخص پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے اور فرشتہ جھوٹ کی بدبو کی وجہ سے اس سے ایک میل دور چلا جاتا ہے۔

• معاشرتی نقصانات:

- اعتماد کا خاتمہ: جھوٹ بولنے سے آپسی اعتماد اور بھروسہ ختم ہو جاتا ہے جو کسی بھی رشتہ یا کاروباری نظام کی تباہی کا سبب بنتا ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- جرائم اور فتنوں کو فروغ: ایک جھوٹ کو چھپانے کے لیے سو جھوٹ بولنے پڑتے ہیں جس سے معاشرے میں دھوکہ دہی، خیانت اور بدامنی پھیلتی ہے۔

سوال نمبر 5: حقوق اللہ اور حقوق العباد میں فرق واضح کریں اور حقوق العباد کی اہمیت پر بحث کریں۔

جواب:

1. حقوق اللہ اور حقوق العباد میں فرق:

- حقوق اللہ: ان سے مراد وہ حقوق ہیں جو اللہ تعالیٰ کی ذاتِ بابرکات سے متعلق ہیں، مثلاً توحید پر ایمان لانا، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج وغیرہ۔ اگر ان کی ادائیگی میں کوئی کمی رہ جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور سچی توبہ سے ان کو معاف فرما سکتا ہے۔

- حقوق العباد: ان سے مراد وہ حقوق ہیں جو انسانوں کے ایک دوسرے پر واجب ہیں، مثلاً والدین، اولاد، رشتہ داروں، پڑوسیوں، اور عام انسانوں کے حقوق۔ حقوق العباد تب تک معاف نہیں ہوتے جب تک کہ وہ صاحبِ حق بندہ خود اسے معاف نہ کر دے۔

2. حقوق العباد کی اہمیت:

اسلام نے عبادات کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی پر بھی بے حد زور دیا ہے:

- معافی کا کٹھن اصول: حدیثِ مبارکہ کا مفہوم ہے کہ اگر کوئی شخص حقوق اللہ کی معافی نہ ملنے کے باوجود توبہ کرے تو معافی ممکن ہے، لیکن حقوق العباد میں بندے کا راضی ہونا ضروری ہے خواہ وہ قیامت کا دن ہی کیوں نہ ہو۔

- مفلس شخص کی مثال: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ 'مفلس وہ نہیں جس کے پاس درہم و دینار نہ ہوں، بلکہ مفلس میری امت کا وہ شخص ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا لیکن اس نے کسی کو گالی دی ہوگی، کسی کا مال کھایا ہوگا یا کسی کو مارا ہوگا، چنانچہ اس کی نیکیاں ان کے حقوق کے بدلے میں دے دی جائیں گی'۔

- امن و سکون کا ضامن: اگر معاشرے کا ہر فرد دوسروں کے حقوق (مثلاً جان، مال، عزت کا احترام) کا خیال رکھے تو دنیا امن و سکون کا گہوارہ بن جاتی ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔